اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب (حصّہ 8)

(اور دیگر 9 مَدَنی بہاریں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

درود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں مسند الفردوس کے حوالے سے فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نقل فرماتے ہیں: مجھ پر دُرود شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔

(مسندالفردوس، باب الزای ۱/۴۲۲، حدیث:۳۱۴۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(1) بیٹے کی رہائی

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے گارڈن کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ایک دن میرے بیٹے کو کسی الزام کی وجہ سے پولیس پکڑ کر لے گئی، جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی، بیٹے کی رہائی کی فکر دامن گیر تھی، اسی دوران حسنِ اتفاق سے میری ملاقات ایک اسلامی بہن سے ہوگئی، دورانِ گفتگو میں نے اپنی پریشانی کا تذکرہ کیا تو انھوں نے شفقت کرتے ہوئے مجھ سے کہا

کہ آپ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوکر اپنے بیٹے کی رہائی کے لیے دعا کریں، چنانچہ میں نے شرکت کی نیّت کر لی اور اتوار کے دن اجتماع میں حاضر ہوگئی، کثیر اسلامی بہنیں سنّتوں بھرے اجتماع کی برکتیں لوٹنے کے لیے حاضر تھیں، جن پر مدنی برقع سجا ہوا تھا، میں بھی اسلامی بہنوں کے درمیان بیٹھ گئی اور سنّتوں بھرے بیان سے مُستَفیض ہونے لگی، بیان کے اِختِتام پر اجتماعی طور پر ذِکْرُاللّٰہ اور آقائے دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُقدّس بارگاہ میں درود وسلام کا نذرانہ پیش کیا گیا، پھر تمام اسلامی بہنوں نے دعا کے لیے بارگاہِ الٰہی میں ہاتھ بلند کردیے، میں نے بھی اشکبار آنکھوں سے بیٹے کی رہائی کے لیے دعا مانگی، جس کی برکت کا کچھ یوں ظہور ہوا کہ جب میں اجتماع کے اختتام پر گھر پہنچی تو میرا بیٹا قید کی صُعُوبتوں سے چھٹکارا پاکر گھر آچکا تھا، ہاتھوں ہاتھ دعا کی قبولیت کا ظہور دیکھ کر دعوتِ اسلامی کی محبت وعقیدت دل میں گھر کرگئی۔ اور میں دعوت اسلامی سے وابستہ ہوگئی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! دیکھا آپ نے کہ دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں دعا مانگنے کی برکت سے ایک ماں کے لال کو قید و بند کی صُعُوبت سے نجات مل گئی، سنّتوں بھرے اجتماع میں مانگی جانے والی دعاؤں کی ڈھیروں ڈھیر برکتیں اور مدنی بہاریں ہیں، لہٰذا جائز

مرادوں سے اپنا خالی دامن بھرنے کے لیے، بے روزگاری سے نجات پانے کے لیے، بیماریوں سے شفایابی کے لیے،قرضوں کے بار سے خلاصی پانے کے لیے اورمزید دنیاوآخرت کی بے شمار سعادتوں کا حقدار بننے کے لیے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے کی نیّت کر لیجیے،سنّتوں بھرے اجتماع میں جہاں آپ کوعلم دین کے موتی چننے کوملیں گے وہیں اختتامی دعا کی ڈھیروں ڈھیر برکتیں نصیب ہوں گی۔ یادرکھیے! دعا ایک عظیم عبادت ہے، احادیث مبارکہ میں اس کے کثیر فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ چنانچہ،

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے ''اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ یعنی دعا عبادت کا مغز ہے۔''

(ترمذی،کتاب الدعوات،باب ماجاء فی فضل الدعا،۵/۲۴۳،حدیث: ۳۳۸۲)

تاجدارِمدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا:اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُالدِّیْنِ وَنُوْرُالسَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یعنی دعا مومن کا ہتھیار ہےاوردین کا ستون اورآسمان وزمین کا نور ہے۔

(مستدرك حاكم، كتاب الدعاء، باب الدعاء سلاح المومن، ۲/۱۶۲، حديث:۱۸۵۵)

حضرت سیدنا ابوذرغفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ارشادفرماتے ہیں: عبادات میں دعا کی وہی حیثیت ہے جوکھانے میں نمک کی۔''

(تنبیه الغافلین،باب الدعا،ص۲۱۶،حدیث:۵۷۷)

(2) جھوٹا الزام

بابُ المدینہ (کراچی، پاکستان) کے علاقے نیا آباد کی رہائشی اسلامی بہن کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میرے ایک بھائی باب الاسلام (سندھ) کے مشہور شہر زم زم نگر حیدر آباد میں رہائش پذیر ہیں۔ ایک دن انہوں نے مجھے بتایا کہ کسی شخص نے اُن پر ایک کروڑ روپے کی رقم بطورِ قرض لے کر دبانے کا الزام لگایا ہے اور میرے خلاف مقدمہ درج کروا دیا، مسئلہ بڑھتے بڑھتے کورٹ کچہریوں میں پہنچ چکا ہے، جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں، آپ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتی ہیں اور سنتوں بھرے اجتماعات میں دعائیں قبول ہوتی ہیں لہٰذا جب آپ اس بار اجتماع میں جائیں تو میرے لیے ضرور دعا کرنا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اس جھوٹے مقدمے سے رہائی عطا فرما دے، بھائی کی دکھ بھری داستان سن کر میں بھی گھبرا گئی، میں نے بھائی جان کو حوصلہ دیتے ہوئے اجتماع میں دعا کرنے کی نیّت کر لی، جب سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری ہوئی جہاں میں سنّتوں بھرے بیان اور ذکرُ اللہ کی برکتوں سے فیض یاب ہوئی وہیں خوب دل جمعی سے بھائی کے حق میں بہتری کی دعا بھی مانگی، دعا کی برکت کا ظہور یوں ہوا کہ چند دن بعد بھائی جان کا فون آیا، وہ بہت خوش تھے، انہوں نے بتایا کہ میں کیس جیت گیا

ہوں اور مجھے جھوٹے مقدمے سے رہائی مل گئی ہے، یہ سن کر میرے دل میں بھی خوشی کی لہر دوڑ گئی، مزید بھائی جان نے مجھ سے فرمایا کہ میری طرف سے مکتبۃ المدینہ کے شائع شدہ رسائل تقسیم کر دینا چنانچہ میں نے بھائی جان کے کہنے پر علاقے کی اسلامی بہنوں میں مدنی رسائل تقسیم کرنے کی ترکیب بنائی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کس طرح دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں دعا مانگنے کی برکت سے مذکورہ اسلامی بھائی کو جھوٹے مقدمے سے رہائی نصیب ہوگئی، اس مدنی بہار سے جہاں ہمیں دعوت اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعات کی برکات کا علم ہوتا ہے وہیں یہ درس بھی ملتا ہے کہ اگر ہمیں کوئی پریشانی آجائے تو فوراً اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں رجوع کرنا چاہیے کہ وہی ہے جو اپنے بندوں پر کرم فرتا ہے، دعائیں مستجاب فرماتا ہے، بیماروں کو شفا سے نوازتا ہے، قرضداروں کو قرض سے نجات عطا فرماتا ہے، بے اولادوں کو اولاد عطا فرماتا ہے، یاد رکھیے! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے اُن بندوں سے راضی ہوتا ہے جو اس سے دعائیں مانگتے ہیں۔ دعا مانگنا حکمِ خداوندی ہے، سنّتِ رسول ہے، دعا ایک عظیم عبادت ہے، ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بکثرت دعائیں مانگا کرتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی دعا سے غافل نہیں رہنا چاہیے، وقتاً فوقتاً دل جمعی اور اس پختہ یقین کے ساتھ دعا

مانگنی چاہیے کہ ہمارا ربعَزَّوَجَلَّ دعائیں قبول فرماتا اور اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازتا ہے، دعا مانگنا تین حال سے خالی نہیں ہوتا۔ چنانچہ،

سرورِ معصوم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت ہے: بندے کی دعا تین باتوں سے خالی نہیں ہوتی: (۱) یا اس کا گناہ بخشا جاتا ہے (۲) یا دنیا میں اسے فائدہ حاصل ہوتا ہے (۳) یا اس کیلئے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے کہ جب بندہ اپنی اُن دعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مُستَجاب (قبول) نہ ہوئی تھیں تمنّا کرے گا: کاش! دنیا میں میری کوئی دعا قبول نہ ہوتی اور سب یہیں کے واسطے جمع رہتیں۔

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی جامع الدعوات... الخ، ۵/۲۹۲، حدیث: ۳۴۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ وسوسوں سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ ایوب گوٹھ کی مقیم اسلامی بہن کا بیان الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ پیشِ خدمت ہے، میں اپنے مقصدِ حیات سے ناآشنا اپنی زِیست کے انمول موتی ضائع کر رہی تھی، اچھے ماحول سے دوری کے باعث گناہوں کی ہلاکت خیزیوں سے نابلد تھی، جھوٹ بولنا، فیشن کرنا، بے پردگی کرنا اور بات بات پر غصہ کرنا میری عادات میں شامل تھا۔ لوگ میری جھوٹ بولنے کی

عادت سے بہت بیزار تھے، میری زندگی میں عمل کے خوشنما پھول اس طرح کھلے، دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار نے میرے بھائی پر انفرادی کوشش کی اور انہیں بتایا کہ فلاں دن دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے تحصیل سطح کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دعا فرمائیں گے، ایک ولی کامل کی دعا کی برکتوں سے مالا مال ہونے کے لیے آپ بھی اپنے گھر کی اسلامی بہنوں کی حاضری کی ترکیب بنائیں۔ چنانچہ، جب بھائی جان گھر آئے تو ہمیں سنّتوں بھرے اجتماع کے بارے میں بتایا اور دعا میں جانے کی ترغیب دلائی، یوں گھر کی اسلامی بہنیں بھائی جان کے ہمراہ دعا کی برکتوں سے دامن بھرنے کے لیے روانہ ہوگئیں، اسلامی بہنوں کے لیے پردے کا انتظام تھا، کثیر اسلامی بہنیں موجود تھیں، مدنی برقعوں کی بہاریں دکھائی دے رہی تھی، یہاں کی فضا حیا سے معمور تھی، ہم بھی باپردہ اسلامی بہنوں کے قرب میں بیٹھ گئیں اور اجتماع کے روح پَرْوَر مناظر سے مُسْتَفِیض ہونے لگیں، اجتماع کے اِخْتِتام پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے رقت انگیز دعا فرمائی۔ ہم نے بھی بارگاہ الٰہی میں خوب گڑگڑا کر دعا مانگی، دعا کے بعد درود و سلام کی ایمان افروز صداؤں پر سنّتوں بھرا اجتماع اختتام پذیر ہوا، یوں زندگی میں پہلی بار ایسی رقت انگیز دعا

میں شرکت نصیب ہوئی۔دعوت اسلامی کی مدنی بہاروں سے آشنائی ہوئی

2005ء کے شروع میں ایک دن دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ذمہ دار اسلامی بہن ہمارے گھر تشریف لائیں اور ہمارے گھر میں اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع کا آغاز کرنے کی ترغیب دلائی جس کی برکت سے ہمارے گھر میں اسلامی بہنوں کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع شروع ہوگیا، جہاں علاقے کی اسلامی بہنیں اجتماع میں شریک ہوتیں وہیں مجھے بھی اجتماع کی برکتیں لوٹنے کا سنہری موقع ملنے لگا، جس کی مجھے خوب خوب برکتیں ملنے لگیں، عمل کا جذبہ دل میں پیدا ہوگیا، بدعملی سے کنارا کشی اختیار کرنے کا مدنی ذہن بن گیا، چنانچہ میں نے فیشن کرنا، بے پردگی کرنا، جھوٹ بولنا، غصہ کرنا ترک کر دیا اور دعوت اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کے فیضان سے فیض یاب ہونے لگی جہاں رفتہ رفتہ میرے اخلاق وکردار میں ایک نکھار آنے لگا وہیں بدخُلقی کی عادت رخصت ہونے لگی۔کرم بالائے کرم یہ کہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگئی، ایک ولی کامل کا دامن کیا نصیب ہوا دل فکر آخرت سے سرشار ہوگیا، نیکیوں سے محبت ہوگئی، لہٰذا اپنی اندھیری قبر روشن کرنے کے لیے میں نے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنا شروع کر دیا، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی مقدس بارگاہ میں دعا ہے کہ مجھے اور تمام گھر والوں کو تاحیات دعوتِ اسلامی کے نیکیوں بھرے مدنی ماحول

میں استقامت عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے تحت نہ صرف اسلامی بھائیوں کے سنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں بلکہ پردے کے انتظام کے ساتھ اسلامی بہنوں کے بھی سنّتوں بھرے اجتماعات منعقد ہوتے ہیں، جن میں شریک ہونے والی متعدد اسلامی بہنیں تائب ہوتیں اور سنّتوں کی شاہراہ پر گامزن ہوجاتیں ہیں، نمازیں قضا کرنے کے ذریعے اپنانامہ اعمال سیاہ کرنے والی نہ صرف نمازوں کی پابند بن جاتی ہیں بلکہ نوافل کی سعادت بھی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں پھیلی ہوئی بے پردگی کی وبا کی شکار جب اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ورسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشنودی پانے، اپنی اندھیری قبر روشن کرنے، حشر کی ندامت سے بچنے اور جنت میں داخلہ پانے کے جذبے سے سرشار اسلامی بہنوں کا قرب پاتی ہیں تو بہت سی خوش نصیب اسلامی بہنیں بے پردگی کی وبا سے شفا پانے میں کامیاب ہوجاتیں ہیں، یادرکھیے! ہمارے مذہب اسلام میں پردے کی بڑی اہمیت ہے اس کا اندازہ اس سے باخوبی لگا جاسکتا ہے کہ اللّٰہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انسانی فطرت کے تقاضوں کے مطابق بدکاری کے دروازوں کو بند کرنے کے لئے عورتوں کو پردے میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔ پردے کی فرضیت اور اس کی اہمیت قرآن مجید اور

حدیثوں سے ثابت ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالٰی نے عورتوں پر پردہ فرض فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى (پ۲۲،الاحزاب:۳۳)

ترجمہ کنزالایمان ''تم اپنے گھروں کے اندر رہو اور بے پردہ ہوکر باہر نہ نکلو جس طرح پہلے زمانے کے دورِ جاہلیت میں عورتیں بے پردہ باہر نکل کر گھومتی پھرتی تھیں۔'' اس آیت میں اللہ تعالٰی نے صاف صاف عورتوں پر پردہ فرض کر کے یہ حکم دیا ہے کہ وہ گھروں کے اندر رہا کریں اور زمانہ جاہلیت کی بے حیائی و بے پردگی کی رسم کو چھوڑ دیں۔ زمانہ جاہلیت میں کفار عرب کا یہ دستور تھا کہ ان کی عورتیں خوب بن سنور کر بے پردہ نکلتی تھیں۔ اور بازاروں اور میلوں میں مردوں کے دوش بدوش گھومتی پھرتی تھیں۔ اسلام نے اس بے پردگی کی بے حیائی سے روکا اور حکم دیا کہ عورتیں گھروں کے اندر رہیں اور بلاضرورت باہر نہ نکلیں اور اگر کسی ضرورت سے انہیں گھر سے باہر نکلنا ہی پڑے تو زمانہ جاہلیت کے مطابق بناؤ سنگار کر کے بے پردہ نہ نکلیں۔ بلکہ پردہ کے ساتھ باہر نکلیں۔ حدیث شریف میں ہے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عورت پردے میں رہنے کی چیز ہے جس وقت وہ بے پردہ ہوکر باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک جھانک کر دیکھتا ہے۔

(ترمذی،کتاب الرضاع،باب ماجاء فی کراهیة الدخول ۔۔الخ،۲/۳۹۲،حدیث:۱۱۷۶)

لہٰذا ہر ایک اسلامی بہن کو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے کا سامان کرنا چاہیے، بعض اسلامی بہنیں پردے کا جذبہ رکھتی ہیں مگر اس جذبے کو پائے تکمیل تک پہنچانے سے گھبراتی اور شرماتی ہیں ان کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ واقعی اگر آپ پردے کی پابند بننا چاہتی ہیں، اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے حکم پر عمل کرنا چاہتی ہیں اور بے پردگی کے عذابات سے بچنے کا جذبہ رکھتی ہیں تو پھر اپنی زندگی کی بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے فوراً بے پردگی سے تائب ہو کر دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت اپنا معمول بنا لیجیے، پھر دیکھئے آپ کو کیسی برکات ملتی ہیں، آپ نہ صرف خود پردے کی پابند بن جائیں گی بلکہ دیگر اسلامی بہنوں کو بے پردگی کے عذابات سے ڈرا کر پردے کی ترغیب دلانے والی بن جائیں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ خاص کرم ہوگیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ سولجر بازار کی رہائشی اسلامی بہن کا بیان الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ کچھ یوں ہے، حیاسے معمور دعوتِ اسلامی کی پاکیزہ فضاؤں میں داخل ہونے سے قبل میں نمازوں کی پابندی سے محروم تھی، حسد، وعدہ خلافی، جھوٹ، غیبت، چغلی، فلمیں ڈرامے اور گانے باجے دیکھنے سننے

کے گناہِ کبیرہ سے اپنا نامہ اعمال سیاہ کرنے میں مشغول تھی، اسی طرح میری سانسیں بسر ہوتی چلی جارہی تھیں، نجانے کب تک یہ گناہوں بھرا سلسلہ جاری تھا مگر مجھ پر کرم ہوگیا سبب یوں بنا کہ جب ہم سولجر بازار میں شفٹ ہوئے تو ایک دن میں اپنے دو بیٹوں کو تعلیم قرآن کے لیے بدمذہب لوگوں کے مدرسے میں داخل کروانے کی غرض سے اپنے ہمراہ لے گئی، مگر خوش قسمتی سے وہاں داخلے کی ترکیب نہیں بنی، پھر مجھے نشتر پارک کے قریب واقع دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ کی بابت پتا چلا تو میں نے انہیں وہاں داخل کروادیا، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے دونوں بیٹے جلد ہی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں رچ بس گئے اور سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے لگے ایک دن میرے بڑے بیٹے نے مجھ سے کہا کہ امی جان! آیئے میں آپ کو دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں چھوڑ آتا ہوں۔ ان دنوں اسلامی بہنوں کا اجتماع باپا جان کے گھر پر ہوتا تھا۔ چنانچہ میں اپنے بیٹے کی دعوت پر اس کے ہمراہ اجتماع کے لیے روانہ ہوگئی، اسلامی بہنوں کے اجتماع میں شریک کیا ہوئی میری زندگی میں عمل کی بہار آگئی، مجھے اجتماع کے پر کیف مناظر بہت اچھے لگے، مجھے رقت قلبی نصیب ہوئی، دورانِ بیان میری آنکھوں سے خوف خدا کے باعث بے ساختہ آنسوؤں کا دھارا بہہ نکلا، مزید اختتام پر ہونے والی دعا میں

اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے اپنے سابقہ گناہوں کی معافی طلب کی، اس اجتماع کے بعد میری سوچ وفکر کا محور ہی بدل گیا، پہلے فلموں کی شائقہ تھی مگر اب نجانے کیوں مجھے فلموں ڈراموں سے نفرت سی ہوگئی، نمازیں پابندی سے ادا کرنے لگی، وقتاً فوقتاً تلاوتِ قرآن پاک کی سعادت حاصل کرتی، سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوتی رہی، جس کی برکت سے خوف خدا ملا، سنّتوں پر عمل کرنے کی فضیلت سے آگاہی ہوئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فیضانِ دعوتِ اسلامی سے میں دومرتبہ شریعت کورس کرنے کی سعادت پاچکی ہوں، جس میں مجھے ڈھیروں ڈھیر علمِ دین کا خزانہ ہاتھ آیا ہے، خصوصاً وضو، غسل اور نماز کا صحیح طریقہ سیکھنے کو ملا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادم تحریر علاقائی مشاورت کی ذمہ دار ہونے کی حیثیت سے حسب استطاعت مدنی کاموں میں مصروفِ عمل ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ اخلاص اور استقامت کے ساتھ دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام عام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! دیکھا آپ نے کس طرح بیٹے کی انفرادی کوشش سے اسلامی بہن کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا، کل تک اپنی زندگی فلمیں دیکھنے اور گانے باجے سننے میں ضائع کررہی تھی مگر سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے اس فعلِ بد سے نہ صرف تائب ہوگئی بلکہ فلمیں ڈرامے دیکھنا موقوف کردیا، یادرکھیے فلمیں ڈرامے دیکھنا حرام اور جہنم میں

جھو نکنے والا کام ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر مسلمان کو بد نگاہی کے گناہ سے بچنے کا جذبہ عطا فرمائے۔ بدقسمتی سے آج ہمارے معاشرے میں فلمیں ڈرامے دیکھنے کی وبا اس قدر عام ہو چکی ہے کہ ہر گھر سنیما گھر بنتا چلا جا رہا ہے، جس کی نحوست سے نت نئے گناہ جنم لے رہے ہیں، نوجوان نسل عشقِ مجازی کے عفریت کا شکار ہو کر نامحرموں سے بے پردگی اور بات چیت وملاقات کے گناہ سے اپنا نامہ اعمال سیاہ کرتی چلی جا رہی ہے، ہر ایک نوجوان کو غور کرنا چاہیے کہ اگر اسی طرح گناہوں کی یلغار میں خوار ہوتے رہے اور گناہوں کا انبار لے کر اندھیری قبر میں اتر گئے تو یاد رکھیے! انتہائی شدید ترین عذابات کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہماری نوجوان نسل کو فکرِ آخرت کے جذبے سے سرشار فرمائے اور گناہوں بھرے ماحول سے نجات عطا فرما کر دعوت اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ مدنی برقع سجالیا

ٹیکسلا (ضلع راولپنڈی، پنجاب، پاکستان) کی مقیم اسلامی بہن کی تحریر کا لب لباب کچھ یوں ہے: دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے پہلے میری زندگی گناہوں کے دلدل میں دھنستی جا رہی تھی۔ دن ہو یا رات گناہوں کا ایک تَسَلْسُل جاری تھا جو رُکنے کا نام نہ لیتا تھا۔ فیشن پرستی، بے پردگی اور دوسروں کی

دل آزاری، والدین کی نافرمانی جیسے اَفعالِ بد میں مشغول تھی۔ مذکورہ گناہوں کی ہلاکت خیزیوں کے بارے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعات میں پتا چلا کہ ان گناہوں کے سبب میری آخرت برباد ہورہی ہے، میں اپنے لیے نارِ جہنم کا سامان کررہی ہوں، میری خوش قسمتی کہ مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا موقع ملنے لگا جس کی مجھے خوب خوب برکتیں ملنے لگیں، گناہوں کی عادت دم توڑنے لگی اور میں والدین کا ادب واحترام کرنے کی سعادت پانے لگی، لوگوں کی دل آزاریاں کرنا ترک کردیا، فیشن کرکے بے پردہ گھومنے سے کنارا کشی اختیار کرلی اور مدنی برقع سجالیا، کرم بالائے کرم یہ کہ میں سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت ہوکر مدنی کاموں میں اپنی خدمت سرانجام دینے لگی۔ تادمِ بیان ذیلی سطح پر مدنی انعامات کی ذمہ داری ادا کرنے کی سعادت پارہی ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! بدقسمتی سے آج ہمارے معاشرے میں ادب واحترام کی فضا مَفْقود ہوتی چلی جارہی ہے، اس کا ایک سبب اَغیار کا کلچر ہے جو بذریعہ میڈیا مسلم قوم کے اندر بے ادبی کے جراثیم پیدا کررہا ہے، لہٰذا ہمیں اپنے آپ کو ان مُہلک جراثیم سے بچانے کے لیے ایسے ماحول کا دامن تھامنا ہوگا، جہاں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ کے ساتھ ساتھ والدین اور بزرگوں کا ادب واحترام اور چھوٹوں پر شفقت کرنے کا درس دیا جاتا ہو وہیں

اسلامی اخلاق کردار سے روشناس کرایا جاتا ہو، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی ہمیں آج کے اس پرفتن دور میں سنّتوں سے مزین اور دینی معلومات سے بھرپور مدنی ماحول فراہم کررہی ہے، یاد رکھیے! اسلام ایک کامل واکمل دین ہے جو ہمیں بزرگوں کا احترام سکھاتا ہے۔ چنانچہ،

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، فیض گنجینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جونوجوان کسی بزرگ کے سن رسیدہ ہونے کی وجہ سے اس کی عزت کرے تو اللّٰہ تعالٰی اس کے لئے کسی کو مقرر کردیتا ہے جو اس نوجوان کے بڑھاپے میں اس کی عزت کرے گا۔

(ترمذی،کتاب البر والصلة،باب ماجاء فی اجلال الکبیر،٣/٤١١،حدیث:٢٠٢٩)

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر وبَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے انس! بڑوں کا ادب واحترام اور تعظیم وتوقیر کرو اور چھوٹوں پر شفقت کرو، تم جنت میں میری رفاقت پالوگے۔

(شعب الایمان،باب فی رحم الصغیر،٧/٤٥٨،حدیث:١٠٩٨١)

اے بیمارِ عصیاں تو آجا یہاں پر گناہوں کی دے گا دوا مدنی ماحول
اے اسلامی بہنو! تمہارے لیے بھی سنو! بہت کام کا ہے مدنی ماحول

﴿6﴾ گردے کی پتھری سے نجات

بابُ المدینہ (کراچی) علاقہ زمان ٹاؤن کی اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ کچھ یوں ہے کہ تقریباً چار ماہ سے میرے گردے میں پتھری تھی جس کی وجہ سے مجھے اُٹھنے اور بیٹھنے میں شدید تکلیف کا سامنا تھا۔ میری اس بیماری کی وجہ سے میرے تمام گھر والے بہت زیادہ پریشان تھے۔ بڑے بڑے اور مشہور ڈاکٹروں سے علاج کروایا لیکن درد جانے کا نام نہ لیتا تھا، ایک دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ چند اسلامی بہنیں میرے پاس عیادت کیلئے تشریف لائیں، میری خیرت معلوم کی، اور دورانِ گفتگو کہنے لگیں کہ آپ صحت یاب ہونے کے بعد دعوتِ اسلامی کے 4 ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی نیّت کر لیجیے، چنانچہ میں نے اُن اسلامی بہنوں کے کہنے پر یہ نیت کر لی، جس کی مجھے یہ برکت ملی کہ میری تکلیف میں کمی آنے لگی، اگلے دن جب میں چیک اپ کیلئے ڈاکٹر صاحب کے پاس گئی تو ڈاکٹر صاحب یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے کہ کچھ دنوں پہلے جس مریضہ کے گردے میں پتھری کا عارضہ تھا آج اُس کے گردے میں پتھری کا نام و نشان بھی نہیں۔ یوں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں جانے کی سچی نیت کرنے کی برکت سے میرے گردے کی پتھری نجانے کہاں غائب ہوگئی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! اچھی نیت کی بڑی برکتیں ہیں، جس قدر نیّت میں خلوص ہوگا اس قدر عبادت میں کیف وسرور زیادہ ملے گا، اس لیے ہر ایک کو اپنے نیک عمل میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پیشِ نظر رکھنی چاہیے۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم :نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(معجم کبیر،یحی بن قیس الکندی عن أبی حازم،٦/١٨٥،حدیث:٥٩٤٢)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ بیماری سے نجات مل گئی

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے منوڑہ کی رہائشی اسلامی بہن کے بیان کا لب لباب کچھ اس طرح ہے کہ میرے بچوں کے ابو کافی عرصہ سے علیل تھے اور ہسپتال میں داخل تھے۔ جس کی وجہ سے میں پریشانی سے دوچار تھی۔ ایک دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بہن نے میری غمخواری کی اور ساتھ ہی نیکی کی دعوت دیتے ہوئے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کا مدنی ذہن دیا، مزید اجتماع میں مانگی جانے والی دعا کی برکت بتاتے ہوئے کہا کہ آپ بھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیّت کر لیجیے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوا تو آپ کی پریشانی بھی حل ہو جائے گی۔ اُن اسلامی بہن کا

احسن انداز میں نیکی کی دعوت دینا مجھے بہت بھایا لہٰذا میں نے اجتماع میں جانے کی سچی نیت کرلی اور مقررہ دن ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گئی، مجھے سنّتوں بھرے اجتماع کے پرکیف مناظر بہت اچھے لگے، دل و دماغ پر چھائی پریشانی کافور ہوگئی، قلبی سکون کا احساس ہوا، اختتام پر جب دعا مانگی گئی تو میں نے بڑی امید کے ساتھ اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی مقدس بارگاہ میں رو رو کر اپنے بچوں کے ابو کے لیے دعا کی، دعا کی قبولیت کا اثر یوں ظاہر ہوا کہ میرے بچوں کے ابو کی صحبت بہتر ہونے لگی حتی ڈاکٹروں نے انہیں گھر لے جانے کی اجازت دے دی، میرا حسن ظن ہے کہ یہ سب دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں کی جانے والی دعا کی برکت ہے۔ اس کے علاوہ بھی ہفتہ وار اجتماع میں مانگی ہوئی دعا کی برکت سے میری بہت سی پریشانیاں آسانیوں میں بدل گئی۔

شفائیں ملیں گیں، بلائیں ٹلیں گیں
یقیناً ہے برکت بھرا مدنی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! اگر ہمیں کوئی پریشانی لاحق ہوجائے یا کوئی ہمارا پیارا بیمار ہوجائے یا ہم خود بیمار ہوجائیں تو ہمیں بے صبری نہیں کرنی چاہیے بلکہ صبر کر کے اجر کا حقدار بننا چاہیے، یاد رکھیے بیماریاں، پریشانیاں

تکالیف بھی بسا اوقات بندے کے لیے باعث رحمت ہوتی ہیں۔ چنانچہ،

حضرتِ سیدنا صہیب رومی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ: مومن کے معاملے پر تعجب ہے کہ اس کا سارا معاملہ بھلائی پر مشتمل ہے اور یہ صرف اُسی مومن کے لئے ہے جسے خوشحالی حاصل ہوتی ہے تو شکر کرتا ہے کیونکہ اسکے حق میں یہی بہتر ہے اور اگر تنگدستی پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے تو یہ بھی اس کے حق میں بہتر ہے۔

(مسلم،کتاب الزهد والرقائق،باب المومن امره كله خير،ص١٥٩٨،حديث:٢٩٩٩)

حضرتِ سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحرو بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے مصیبت میں مبتلا فرما دیتا ہے۔

(بخاری،کتاب المرضی،با ب ماجاء كفارة المرض،٤/٤،حديث:٥٦٤٥)

حضرتِ سیدنا سعد بن ابو وقاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! سب سے زیادہ مصیبتیں کن لوگوں پر آئیں؟ فرمایا: انبیاء پر پھر ان کے بعد جو لوگ بہتر ہیں پھر انکے بعد جو بہتر ہیں، بندے کو اپنی دینداری کے اعتبار سے مصیبت میں مبتلا کیا جاتا ہے

اگر وہ دین میں سخت ہوتا ہے تو اس کی آزمائش بھی سخت ہوتی ہے اور اگر وہ اپنے دین میں کمزور ہوتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی دینداری کے مطابق اسے آزماتا ہے۔ بندہ مصیبت میں مبتلا ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس دنیا ہی میں اسکے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(ابن ماجه،کتاب الفتن،باب الصبر علی البلاء،٤/٣٦٩،حدیث:٤٠٢٣)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ نماز کی پابندی نصیب ہوگئی

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے کیاڑی کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ اس طرح ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل نماز ترک کرنے کے عظیم گناہ سے اپنا نامہ اعمال آلودہ کر رہی تھی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مجھ پر ایسا کرم ہوا کہ خوش قسمتی سے ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت ہوگئی، جب سنّتوں بھرا بیان سنا تو دل کی کیفیت ہی بدل گئی خاص طور پر بیان کے یہ کلمات کہ **"بے نمازی کو قبر کی دیواریں اس طرح دباتی ہیں کہ اسکی پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہوجاتیں ہیں اور بے نمازی سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوتا ہے۔"** میرے دل میں خوفِ خدا پیدا کر گئے، میں نے سچے دل سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور توبہ کی

اور اُسی دن سے نمازوں کی پابندی شروع کردی۔حتی کہ اب میں خود تو نماز پڑھتی ہوں ساتھ ہی دوسروں کو بھی نماز کی دعوت دیتی ہوں ۔ یہ سب دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کی مدنی بہار ہے۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو مزید قرآن وسنت کی تبلیغ واشاعت کی توفیق عطا کرے۔

آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیواور اسلامی بہنو! دیکھا آپ نے کہ دعوت اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے ایک اسلامی بہن نمازوں کی پابند بن گئی ،مقصدِ حیات سے باخبر ہوگئی ، جہاں اپنی قبر کی تیاری میں مصروف ہوگئی وہیں نیکی کی دعوت عام کرنا اس کا معمول بن گیا، یاد رکھیے ! کہ نماز اسلام کا اہم ترین رکن ہے ، دین کا ستون ہے ، قیامت کے دن انسان سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھا جائے گا، اس لیے ہر ایک مسلمان کو غور کرنا چاہیے، یاد رکھیے! نماز ترک کرنے کے عذابات بے حد شدید ہیں اور یقیناً کوئی بھی انہیں برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ آج ہی سستی وغفلت سے کنارا کشی اختیار کر کے نماز کی پابندی شروع کردی جائے تاکہ کل بروز قیامت رحمت خداوندی کے حقدار قرار پائیں

اورعذابات سے محفوظ رہیں، نماز کے حوالے سے چند روایت پڑھیے۔ چنانچہ،

شفیعِ روزِ شُمار، دوعالَم کے مالک ومختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا ’’اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اگرچہ تمہیں قتل کردیا اور جلا دیا جائے، اپنے والدین کی نافرمانی ہرگز نہ کرو اگرچہ وہ تمہیں تمہارے مال اور گھر والوں (یعنی اہل وعیال) سے دور ہوجانے کا حکم دیں، جان بوجھ کر فرض نماز ہرگز نہ چھوڑو کیونکہ جوشخص جان بوجھ کر فرض نماز چھوڑتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا ذمہ کرم اس سے اُٹھ جاتا ہے، شراب ہرگز نہ پیؤ کیونکہ شراب نوشی تمام بدکاریوں کی جڑ ہے، گناہ سے بچتے رہو کیونکہ گناہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی کو حلال کرتا ہے (یعنی اس کا سبب بنتا ہے)، میدانِ جہاد سے بھاگنے سے بچو اگرچہ لوگ ہلاک ہوجائیں اگرچہ لوگوں کو موت آگھیرے مگر تم ثابت قدم رہو، اپنی طاقت کے مطابق اپنے گھر والوں پر خرچ کرو، ادب سکھانے کے لئے ان سے اپنی لاٹھی دور نہ کرو اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے معاملے میں انہیں خوف دلاتے رہو۔‘‘

(مجمع الزوائد ،کتاب الوصایا ، باب وصیة رسول الله صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلّم ،٤/ ٣٩١،حدیث:٧١١)

دوجہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر وبَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: بنی اسرائیل کی ایک عورت نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض کی: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام! میں نے

ایک بہت بڑا گناہ کیا ہے اور میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ بھی کر چکی ہوں، آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا فرمائیں کہ وہ میرا گناہ معاف فرما کر میری توبہ قبول فرمالے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام نے اس سے دریافت فرمایا: تیرا گناہ کیا ہے؟'' تو وہ بولی'': میں نے زنا کیا پھر اس سے جو بچہ پیدا ہوا میں نے اسے قتل کر دیا۔'' اس پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام نے اس سے فرمایا'': اے بدکار عورت! یہاں سے چلی جا، کہیں آسمان سے آگ نازل نہ ہو جائے، اور تیری بدعملی کے سبب ہم بھی اس کی لپیٹ میں نہ آ جائیں۔ وہ عورت شکستہ دل لئے وہاں سے جانے لگی تو حضرت جبرائیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام تشریف لائے اور عرض کی: اے موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام آپ کا رب عَزَّوَجَلَّ آپ سے ارشاد فرماتا ہے کہ آپ نے اس توبہ کرنے والی عورت کو واپس کیوں لوٹا دیا؟ کیا آپ نے اس سے بدتر کسی کو نہ پایا؟'' تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام نے فرمایا'': اے جبرائیل! اس سے بدتر کون ہوگا؟'' تو انہوں نے عرض کی:'' جو جان بوجھ کر نماز ترک کردے۔''

(کتاب الکبائر للذھبی، فصل فی المحافظة علی الصلوات والتھاون بھا، ص۲۶)

﴿9﴾ قفلِ مدینہ کی سعادت مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے موسمیات کی رہائشی اسلامی بہن کا

بیان الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ پیش خدمت ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میں فیشن پرستی کی دلدادہ تھی، مذاق مسخری اور لغو گفتگو کرنا میری عادت بد تھی۔ میری زندگی کا رُخ یوں بدلا کہ ایک بار ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ایک عظیم الشان اجتماع ذکر ونعت کا انعقاد کیا گیا جس میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے انتہائی پُر تاثیر سنتوں بھرا بیان فرمایا۔ چونکہ اس اجتماع میں اسلامی بہنوں کیلئے پردہ کا انتظام تھا، لہٰذا میں بھی اس سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگئی، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنتوں بھرا بیان بغور سننے کی سعادت حاصل کی، جوں جوں غافل دلوں کو بیدار کرنے والا بیان سنتی گئی میرے دل کی کیفیت بدلتی گئی، کرم بالائے کرم یہ کہ اجتماع کے اختتام پر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل ہوگئی، اس اجتماع میں شرکت کی برکت سے میں علاقے کی چند اسلامی بہنوں کے ہمراہ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوکر علمِ دین سے اپنا خالی دامن بھرنے کی سعادت پانے لگی، یوں دھیرے دھیرے میرے اخلاق وکردار پر مدنی رنگ چڑھنے لگا۔ لہٰذا میں نے فضول گوئی، مذاق مسخری کی عادت سے جان چھڑائی اور سنجیدگی اختیار

کرلی نیز سابقہ گناہوں سے نہ صرف سچی توبہ کی بلکہ آنکھ، کان اور زبان کا قفلِ مدینہ لگانے والی خوش نصیب اسلامی بہنوں کی فہرست میں شامل ہوگئی۔ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت کی ذمہ دار ہونے کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مصروفِ عمل ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! زبان اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ ایک عظیم نعمت ہے، یاد رکھیے! جو مسلمان اس نعمت کا درست استعمال کرے گا آخرت میں ڈھیروں ڈھیر نیکیوں کا خزانہ اپنے نامہ اعمال میں پائے گا اور جو زبان کا غلط استعمال کرے گا اس کا آخرت میں ندامت و شرمندگی کی آفت میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہے، یہی وجہ ہے ہمارے اسلاف زبان سے بکثرت ذکرِ خدا اور ذکرِ مصطفٰے کرتے تھے خود بھی فضول گوئی سے بچتے تھے اور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش کرتے تھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بھی اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو زبان کا قفلِ مدینہ لگانے کی ترغیب ارشاد فرماتے رہتے ہیں جس کی برکت سے بہت سے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کا فضول گوئی سے بچنے کا مدنی ذہن بن جاتا ہے اور وہ حتی المقدور فضول گوئی سے بچتے اور اپنی زبان کا درست استعمال کرکے آخرت میں بے شمار اجر و ثواب کا حقدار بننے کی سعی کرتے ہیں، زبان سے ذکرِ خدا کیجیے اور جنت میں کھجوروں کے باغات تیار کیجیے۔

چنانچہ،

حضرتِ سیدنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جو سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ عظمت والا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے اور سب خوبیوں سراہا۔ پڑھتا ہے اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان ،کتاب الرقائق، باب الاذکار، ۹۶/۲، حدیث:۸۳۲)

حضرتِ سیدنا ابواُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلمین، شفیعُ المذنبین، مَحبوبِ ربُّ العلمین، جنابِ صادق و امین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کے لئے رات میں عبادت کرنا دشوار ہو یا وہ جو اپنا مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لیتا ہو یا دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرتا ہو تو وہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ ایسا کرنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کو سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(مجمع الزوائد ،کتاب الاذکار، باب ماجاء فی سبحان اللہ ..الخ، ۱۱۲/۱۰، حدیث:۱۶۸۷۶)

حضرتِ سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو ایک دن میں سو

مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ وَبِحَمْدِہٖ پڑھتا ہے اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل التسبیح ...الخ، ۲۸۷/۵، حدیث:۳۴۷۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ مجھے انمول کردیا

زم زم نگر حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کی ایک اسلامی بہن کی زندگی کے احوال الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ کچھ اس طرح ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے گلشن سے وابستگی سے قبل بے عملی کا شکار تھی، عبادت کے معاملے میں سستی کرنا میری عادتِ بد میں شامل تھا، اسی غفلت میں میری زندگی کی گاڑی قبر کی جانب فرّاٹے بھرتی رواں دواں تھی، ہر آنے والا دن مجھے زندگی سے دور اور موت کے قریب کررہا تھا مگر میں اپنی موت اور قبر کے اندھیرے اور حشر کی رسوائی سے یکسر غافل اپنی زیست بسر کررہی تھی، نیز میں دماغی کمزوری کا بھی شکار تھی جس کی وجہ سے جہاں میری پڑھائی متأثر ہورہی تھی وہیں دیگر کام کاج بھی درست طریقے سے سرانجام نہ دے پاتی، جس کی وجہ سے لوگ میرا مذاق اڑاتے، میری دل آزاری کرتے۔ خوش قسمتی سے ایک دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک مبلّغہ اسلامی بہن ہمارے گھر آئیں اور انفرادی کوشش کرتے

ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ترغیب دلائی، ان کے ترغیب دلانے پر میں دعوت اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگئی۔ اجتماع کے روح پرور ماحول میں مجھے ایک قلبی سکون کا احساس ہوا، مجھے دعوتِ اسلامی کا اجتماع اس قدر اچھا لگا کہ میں نے پابندی سے شرکت کرنے کا ارادہ کرلیا، اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے ابتدا تا انتہاء شریک ہوکر خوب برکتوں سے اپنا خالی دامن بھرنے کی سعادت حاصل کرنا میرا معمول بن گیا، رفتہ رفتہ مجھے اپنی بدعملی کا احساس ہونے لگا، نیکیوں کی جانب رغبت ہونے لگی، میرے دل پر خوفِ خدا کا ایسا غلبہ ہوا کہ میں نے نمازوں کی پابندی شروع کردی، یوں دعوت اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے جہاں مجھے عمل کی رغبت ملی وہیں مجھ پر طنز کرنے والے مجھے عزت کی نظر سے دیکھنے لگے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادم بیان حلقہ مشاورت کی خادمہ (نگران) ہونے کی حیثیت سے حسب توفیق مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مشغول ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ (دعوتِ اسلامی) شعبہ امیرِ اہلسنّت

۲۰ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 3 نومبر 2015ء

آپ بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے

یہ حقیقت ہے کہ صحبت اثر رکھتی ہے، انسان اپنے دوست کی عادات واخلاق اور عقائد سے ضرور متأثر ہوتا ہے۔ حدیثِ پاک میں نیک آدمی کی مثال مشک والے کی طرح بیان کی گئی ہے کہ اگر اس سے کچھ نہ بھی ملے تو اس کی ہم نشینی خوشبو میں مہکنے کا سبب بنتی ہے جبکہ بُرا آدمی بھٹی والے کی طرح ہے کہ اگر بھٹی کی آگ نہ بھی پہنچے پھر بھی اسکی بدبو اور دھواں تو پہنچتا ہی ہے۔ گناہوں کی آگ میں جلتے، گمراہیت کے بادلوں میں گھرے اس معاشرے میں سنّتوں کی خوشبوئیں پھیلاتا دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول میں تربیت پا کر سنتیں اپنانے والا اس طرح زندگی بسر کرنے لگتا ہے کہ نہ صرف ہر آنکھ کا تارا بن جاتا ہے بلکہ اپنے سنتوں بھرے کردار سے کئی لوگوں کی اصلاح کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ پھر زندگی کی میعاد پا کر اس شان وشوکت سے دارِ آخرت روانہ ہوتا ہے کہ دیکھنے سننے والے رشک کرنے اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتے ہیں۔ آپ بھی تبلیغ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت، راہِ خدا کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کو اپنا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں کی سعادتیں نصیب ہوں گی۔

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کے دیگر کُتُب و **رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بِھجوا کر احسان فرمایئے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ____________________ **عُمْر** ____ **کِن سے مرید یا طالب ہیں**

--------**خط ملنے کا پتا** ______________________________

فون نمبر (مع کوڈ) : ________ **ای میل ایڈریس** ______________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ______________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**-------------- **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ________ **مُندرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی** وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ و سلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیْعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیْعت** ہو جایئے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر ''**مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)**'' کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔